عرصہ میں مزید بہت سی زبانوں میں بڑی تیزی سے کام ہوا جو فہرست ہمارے پیش نظر ہے اس میں سب سے زیادہ تراجم اردو زبان کے شمار کیے گئے ہیں جن کی تعداد ۹۲ ہے اس کے بعد دوسرا نمبر فارسی زبان کا ہے جس کے تراجم کی تعداد ۵۲ لکھی گئی جو بڑی معقول تعداد ہے اور آپ پڑھ چکے کہ فارسی زبان میں سب سے پہلا ترجمہ (نامکمل) ایک صحابی رسول حضرۃ سلمان رضی اللہ عنہ نے کیا فارسی تراجم کے حوالے سے معروف مفکر و ادیب شیخ سعدی کا تذکرہ آتا ہے حضرت الامام ولی اللہ الدھلوی کی اس حوالہ سے خدمت تو ایک مجتہدانہ کاوش اور ملت کے لیے تربیت کا گراں قدر عطیہ اور احسان ہے۔

معروف مجاہد عالم مولانا محمود حسن دیوبندی کے مقبول عام اردو ترجمہ کا دو اداروں نے جہاں انگریزی ترجمہ کرکے بڑے اہتمام سے شائع کیا۔ وہاں حکومت افغانستان نے اس کا علماء کی ایک ذمہ دار جماعت سے فارسی ترجمہ کرایا جس نے بڑی مقبولیت حاصل کی۔

دائرۃ المعارف کے فاضل مقالہ نگار نے ایک دوسرے مقالہ میں محض جنوبی ایشیاء کے حوالہ سے فارسی تراجم وتفاسیر پر گفتگو کی اس تفصیل سے آگاہ ہونے کے لیے ج ۶ کا متعلقہ مقالہ قابل مطالعہ ہے۔ بہر طور یہ بات لائق تحسین ہے کہ قرآن مجید سب سے پہلے جس زبان میں منتقل ہوا وہ فارسی زبان ہے۔ آج کے دور میں فارسی جن خطوں کی زبان ہے ان میں سب سے نمایاں نام ایران کا ہے ایران کی حکومت اور ایرانی اہل علم کی اکثریت کی فکر، ملت اسلامیہ کی مجموعی فکر سے یقیناً بہت سے معاملات میں متغائر و متخالف ہے، لیکن قرآن مجید ایک ایسا بہتا پانی اور ایسی جوئے رواں ہے جو اپنا راستہ خود بناتا ہے قدرت نے قرآن مجید کی خدمت کا کام ایسے ایسے لوگوں سے لیا کہ حیرت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے غالب علی کل شئی، اور علی کل شئی قدیر کے تصور میں اور پختگی پیدا ہوتی ہے۔ موجودہ سعودی حکومت کے فرماں روا شاہ فہد اگر کثیر سرمایہ سے بہترین مصحف قرآن چھاپنے کے ساتھ دنیا کی ہر زبان کے ایک ایک منتخب ترجمہ کو بڑی خوبصورتی سے چھاپ کر ساری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں تو اس میں تعجب کی بات نہیں کہ ان کو اور ان کے خاندان کو جو عزت ملی وہ قرآن ہی کے دم قدم سے ہے اسی طرح الازہر شریف قرآن مجید کے حوالے سے بڑی خدمت سرانجام دے رہا ہے تو وہ بھی سمجھ میں آنے والی بات ہے۔ قدرت ربانی کا تماشہ تو اس وقت نظر آتا ہے جب شاہ ایران رضا شاہ پہلوی ذاتی صرفہ سے انتہے خوبصورت قرآن مجید چھاپ کر تقسیم کرتے ہیں کہ ان کے ظاہری حسن سے آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ سرزمین ایران سے قرآن کی خدمت واقعی بڑا عظیم معجزہ ہے وہاں کے

وہ اکابر و داعیان، جو ملت کی مجموعی فکر سے اختلاف رکھتے ہیں۔ وہ یہ خدمت سرانجام دیں تو بھی معجزہ اور ملت کی فکر سے اتفاق رکھنے والے مخالفانہ ماحول میں کام کریں تو یہ بھی معجزہ، اسی قسم کا ایک معجزہ "تفسیر نور" ہے کردستان کی علمی دانشگاہ کے رکن رکین ڈاکٹر مصطفیٰ خرم دل کی یہ عظیم تالیف بڑے سائز کے ۱۱۰۵ صفحات پر مشتمل ہے، بہت ہی بڑھیا کاغذ ازہر کے متن قرآن مجید کے ساتھ مصطفیٰ خرم صاحب کی اس کاوش کو حیدری چھاپہ خانہ نے شائع کیا، یہ پہلا ایڈیشن ہے جس سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں۔ قراء سبعہ میں سے حضرت الامام عاصم کوفی رحمہ اللہ تعالیٰ کے شاگرد رشید امام حفص رحمہ اللہ کی روایت کے مطابق یہ متن قرآن مجید چھاپا گیا، یہی متن ہمارے دیار میں متداول ہے — مصحف شریف کا ٹائیٹل سورۂ نور کی آیت ۳۵ سے اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ کوفی رسم الخط میں اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک "اللہ" کو بڑے دائرہ میں ۱۵ بار لکھا گیا، درمیان میں چھوٹے دائرہ میں "نور السموات والارض" کے الفاظ ہیں، اور بڑے دائرہ کے باہر عمومی رسم الخط میں پوری آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سمیت لکھی گئی، ڈاکٹر مصطفیٰ خرم نے شروع کے تین صفحات میں مقدمہ لکھا اس میں درج ذیل نکات ہیں۔

۱: قرآن زندہ جاوید معجزہ، آئین اسلام، ساری دنیا کے لیے ایک چیلنج (بحوالہ البقرہ آیت ۲۳، سورۂ ہود آیت ۱۳، سورۂ اسراء آیت ۸۸)

۲: ایسی کتاب جس نے خالق کائنات کی وحدانیت، اس کی عظمت و کبریائی کے حوالہ سے آفاقی دلائل کا ایک وسیع ذخیرہ فراہم کیا، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ کتاب جو زمان و مکان سے ماوراء ہے اس کے مضامین و مفاہیم اہل عرب کے علاوہ دوسرے حضرات کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتے ہیں وجہ زبان سے ناواقفیت، اس لیے ہمیشہ ایسا اہتمام ہوتا رہا کہ اہل علم اس کی خدمت کریں اس خدمت کا دائرہ بڑا وسیع ہے بعض تفاسیر مطول، بعض متوسط اور بعض مختصر نظر آتی ہیں۔

ان کا کہنا ہے کہ ادھر چند سال قبل مسلمانوں کے عظیم علمی و دینی مرکز مصر میں "المنتخب" نام کی تفسیر بڑی جامع قسم کی نظر آئی، انجمن قرآن و سنت نے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا، میں نے اسے خرید لیا حضرات مؤلفین نے ایک جلد میں اس کو مرتب کیا اس طرح کہ صفحہ کے ایک حصہ میں متن قرآن مجید دیا اور نیچے ان کے مطالب اور مفاہیم — میں نے اس جامع ترین اور مفید ترین تفسیر کو فارسی میں منتقل کرنے کا عزم کر لیا۔ اور اہل فارس کے لیے فارسی ترجمہ کے اضافہ کا اہتمام کیا۔ یوں اس مخلص خدمت نے اپنی عمر عزیز کا ایک حصہ اس عظیم الشان کام کے لیے خرچ کر کے بڑی سعادت